36766-رجب کے مہینہ میں عمرہ کرنا

سوال

کیا رجب کے مہینہ میں عمرہ کرنے کی کوئی معین اور خاص فضیلت وارد ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

ہمارے علم کے مطابق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ماہ رجب میں عمرہ کرنے کی کوئی خاص فضیلت ثابت نہیں، اور نہ ہی اس کی کوئی ترغیب ثابت ہے، بلکہ رمضان المبارک اور حج کے مہینوں جوکہ شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ میں عمرہ کرنے کی فضیلت ثابت ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ سے رجب میں عمرہ کرنا ثابت نہیں، بلکہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے تو اس کا انکار کرتے ہوئے فرمایا ہے :

"نبی کریم صلی اللہ وسلم نے رجب کبھی بھی عمرہ نہیں کیا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (1776) صحیح مسلم حدیث نمبر (1255)

دوم :

جو بعض لوگ خاص کر رجب میں عمرہ کرتے ہیں یہ دین میں بدعت شمار ہوتا ہے، کیونکہ وہ کسی زمانے میں عبادت کرنے کا مکلف اس وقت ہی ہوسکتا ہے جو شریعت میں وارد ہو.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کے شاگرد ابن عطار کہتے ہیں :

"مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ اہل مکہ اللہ تعالی مکہ کے شرف و مرتبہ اور زیادہ کرے رجب میں کثرت سے عمرہ کرنے کی عادت بنا چکے ہیں، اس کے متعلق مجھے تو کوئی دلیل معلوم نہیں، بلکہ حدیث میں تو ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"رمضان المبارک میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے" انتہی

اور شیخ محمد بن ابراہیم رحمہ اللہ تعالی اپنے فتاوی میں کہتے ہیں :

"رہا مسئلہ ماہ رجب کے بعض ایام زیارت کے اعمال وغیرہ کے لیے خاص کرنا تو اس کی کوئی اصل نہیں ملتی، ابوشامہ رحمہ اللہ تعالی نے اپنی کتاب "البدع والحودث" میں یہی فیصلہ کیا ہے کہ جن اوقات میں شریعت نے کوئی عبادت مخصوص نہیں کی اس کے وقت کی تخصیص کرنا صحیح نہیں، کیونکہ کسی وقت کو کسی دوسرے وقت پر کوئی فضیلت حاصل نہیں، لیکن جو شریعت نے کسی عبادت کو فضیلت دی ہے وہی ہے، یا پھر نیکی کے سب اعمال کو کسی دوسرے پر فضیلت دینا، اور اسی لیے علماء کرام نے رجب کے مہینہ میں کثرت سے عمرہ کرنے کی تخصیص کرنے کو بھی غلط قرار دیا ہے" انتہی

دیکھیں : فتاوی محمد بن ابراہیم (131/6).

لیکن اگر بغیر کسی معین فضیلت کا اعتقاد رکھے کوئی شخص ماہ رجب میں عمرہ کرنے جاتا ہے ، بلکہ یہ اس کے موافق آ گیا یا پھر اسے اس وقت سفر کرنا میسر ہوا تو اس میں کوئی حرج نہیں.

واللہ اعلم.